15 مئی 2026ء

اسٹیٹ بینک نے عیدالاضحیٰ کے لیے ''گو کیش لیس'' مہم شروع کردی

بینک دولتِ پاکستان نے عیدالاضحیٰ 2026ء کے موقع پر ملک گیر سطح پر "گو کیش لیس" مہم کا آغاز کر دیا ہے تاکہ پاکستان بھر کی مویشی منڈیوں میں محفوظ، آسان اور کیش لیس لین دین کو فروغ دیا جاسکے۔ یہ اقدام اسٹیٹ بینک کے وسیع تر اسٹریٹجک وژن کا حصہ ہے جس کا مقصد نقد رقم پر انحصار کم کرنا اور ملک کے ادائیگی کے نظام کی ڈجیٹائزیشن کو تیز کرنا ہے۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر ملک بھر کی مویشی منڈیوں میں بڑے پیمانے پر اقتصادی اور تجارتی سرگرمیاں ہوتی ہیں، جن میں سے اکثر نقد لین دین پر انحصار کیا جاتا ہے۔ لین دین کے اس بڑے پیمانے کو دیکھتے ہوئے اور ڈجیٹل مالی شمولیت بڑھانے کے موقع کے پیش نظر اسٹیٹ بینک نے پچھلے چند برسوں سے اس سرگرمی کو فروغ دیا ہے تاکہ اس موسمی روایت کا فائدہ اٹھا کر مویشی منڈیوں میں ڈجیٹل ادائیگی کے طریقوں کو رواج دیا جائے۔

گزشتہ مہموں کی کامیابی کی بنیاد پر 2026ء میں اس اقدام کو نمایاں وسعت دی گئی ہے۔ گذشتہ سال اس مہم میں ملک بھر کی 54 مویشی منڈیاں شامل تھیں، جن کی تعداد اس سال 96 تک پہنچ گئی ہے۔ ''گو کیش لیس'' مہم کے تحت ڈجیٹل ادائیگیوں کو آسان بنانے کے لیے 22 شریک کار بینک مقررہ مویشی منڈیوں میں خصوصی کیمپ اور کیاسک قائم کریں گے تاکہ خریداروں اور فروخت کنندگان کو سہولت ملے۔ شریک بینک مویشی فروخت کرنے والوں (بیوپاریوں)، ٹرانسپورٹرز، اور متعلقہ خدمت فراہم کرنے والوں کو اکاؤنٹ کھولنے اور کیو آر کوڈ کی بنیاد پر ادائیگی کے طریقوں کے ذریعے ڈجیٹل ادائیگی کے چینلز پر شامل کریں گے۔ عید کے موقع پر لین دین کی بلند سطح کو سہل بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے لین دین اور/یا اکاؤنٹ بیلنس کی حد میں عبوری نرمی بھی کر دی ہے، جس کا اطلاق 14 مئی 2026ء سے 05 جون 2026ء تک ہو گا۔ نیز، جہاں ممکن ہو مویشی منڈیوں اور ان کے آس پاس علاقوں میں مالی خدمات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے موبائل بینکنگ وین، اے ٹی ایم، اور کیش ڈپازٹ مشینیں (سی ڈی ایم) بھی لگائی جائیں گی۔

اسٹیٹ بینک نے عوام کو ترغیب دی ہے کہ وہ عید کے موسم میں لین دین کے لیے ڈجیٹل ادائیگی کے ذرائع استعمال کریں، جن میں موبائل بینکنگ ایپ، برانچ لیس بینکنگ والٹ، راست کی سہولیات اور کیو آر کوڈ ادائیگیاں شامل ہیں۔ ڈجیٹل ادائیگیاں نہ صرف زیادہ سہولت اور تحفظ دیتی ہیں بلکہ نقد رقم ساتھ رکھنے سے منسلک خطرات بھی کم کرتی ہیں۔ اس طرح یہ پاکستان میں زیادہ مؤثر، شفاف اور جامع مالی نظام کی تشکیل میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

****